1970ء کی طرح ایک مرتبہ پھر بعض متعصب عناصر کی جانب سے ملک میں عصبیت کا زہر پھیلایا جارہا ہے۔الطاف حسین

دوبارہ مشرقی پاکستان جیسی صورتحال پیدا کی جارہی ہے جو ملک کی بقاء وسلامتی کیلئے انتہائی خطرناک ہے

حق پرست عوام اس سازش کو سمجھیں اوراپنے اتحاد سے ان سازشوں کو ناکام بنائیں

ایسی ریفارمز لانا چاہتے ہیں کہ ایک قوم کا تصور مضبوط ہو،تمام لسانی وثقافتی اکائیوں اور مذہبی اقلیتوں کو برابر کے حقوق دیے جائیں

ایم کیوایم کی ڈیفنس اورکلفٹن ریزیڈینٹس کمیٹی اورریسرچ اینڈ ایڈوائزری کونسل کے ارکان سے اہم اورطویل خطاب

لندن۔۔۔9 اکتوبر2007ء۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہاہے کہ 1970ء کی طرح ایک مرتبہ پھر بعض متعصب عناصر کی جانب سے ملک میں عصبیت کا زہر پھیلایا جارہاہے اوردوبارہ مشرقی پاکستان جیسی صورتحال پیدا کی جارہی ہے جو ملک کی بقاء وسلامتی کیلئے انتہائی خطرناک ہے لہٰذا حق پرست عوام اس سازش کو سمجھیں اوراپنے اتحاد سے ان سازشوں کو ناکام بنائیں۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار پیر کی شب ایم کیوایم کی ڈیفنس اورکلفٹن ریزیڈینٹس کمیٹی اورریسرچ اینڈ ایڈوائزری کونسل کے ارکان سے اپنے اہم اورطویل خطاب میں کیا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ کسی ملک کا جغرافیہ عموماً کسی ایک لسانی اکائی پر مشتمل نہیں ہوتا بلکہ مختلف لسانی ثقافتی اکائیوں کا مجموعہ ہوتاہے۔بہت سے ممالک ایسے ہیں جن کی قومی زبانیں دو، تین یا چارہوتی ہیں۔مثلاً امریکہ کی پہلی قومی زبان انگریزی اوردوسری زبان اسپینش (Spanish) ہے۔اس کا مطلب یہ ہوا کہ کسی بھی ملک کے جغرافیہ میں مختلف لسانی ثقافتی گروہ(Ethno Linguistic Cultural Groups) رہتے ہیں۔جب ان تمام لسانی ثقافتی اکائیوں کے ساتھ مساوی سلوک کیا جاتاہے تو وہاں ایتھنولنگویسٹک کلچرل پلورل ازم(Ethno Linguistic Cultural Pluralism) پیدا ہوتاہے۔اس طرح لسانی قومیتی شناخت کا تصور کمزور اورایک قوم کا تصور مضبوط ہوتاہے جبکہ جن ممالک میں مختلف لسانی ثقافتی اکائیوں کے ساتھ مساوی سلوک نہیں کیا جاتا وہاں ایتھنولنگویسٹک کلچرل پرٹیکلرازم(Ethno Linguistic Cultural Particularism) یعنی لسانی ثقافتی اکائیوں کی قومیتی شناخت کا تصور کلچرل پلورل ازم پر حاوی ہوجاتاہے اورایک قوم کا تصور کمزور ہوجاتاہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہمارے ملک میں قومی دنوں کے موقع پر کہا جاتاہے کہ ”ہم پاکستانی قوم ہیں“ لیکن درحقیقت دیکھا جائے تو پاکستان میں لوگ پاکستانی کی بنیاد پر شناخت نہیں کئے جاتے بلکہ لسانی ثقافتی اکائی کے طورپر جانے اورپہچانے جاتے ہیں،یہی وجہ ہے کہ ہمارے ملک میں نیشنل ازم نہیں ہے اورایک پاکستانی قوم کے بجائے لسانی قومیتیں (Nationalities) زیادہ مضبوط ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان میں چند لسانی اکائیاں آباد ہیں اسکے باوجود یہاں نیشنل ازم یعنی ایک قوم کا تصور نہیں ہے جبکہ بھارت میں کئی گنا زیادہ لسانی وثقافتی گروہ آباد ہیں لیکن اس کے باوجود وہاں نیشنل ازم بہت زیادہ مضبوط ہے اوروہاں لوگ اپنی لسانی وثقافتی شناخت کرانے کے بجائے ہندوستانی کے طورپر شناخت کئے جاتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان میں ایک قوم کا تصور مضبوط نہ ہونے کی بڑی وجہ یہ ہے کہ بدقسمتی سے پاکستان میں آزادی کے بعد سے ہی متعصّبانہ پالیسیاں اختیار کی گئیں اورمختلف نسلی ولسانی اکائیوں کے ساتھ مساوی سلوک نہیں کیا گیا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم ملک میں آباد تمام نسلی ولسانی اکائیوں کے درمیان اتحاداوریکجہتی کیلئے کوششیں کررہے ہیں لیکن یہ امرانتہائی افسوسناک ہے کہ بعض متعصب عناصر ایک مرتبہ پھر اپنے بیانات، تقاریر، اخبارات اورالیکٹرانک میڈیا میں اپنے تبصروں، تجزیوں، مذاکروں اورمباحثوں کے ذریعے بہت تیزی کے ساتھ ملک میں نفرت وعصبیت کا زہر پھیلارہے ہیں اورملک میں دوبارہ مشرقی پاکستان جیسی صورتحال پیدا کی جارہی ہے جو ملک کی بقاء وسلامتی کیلئے انتہائی خطرناک ہے۔انہوں نے کہا کہ حق پرست عوام کو چاہیے کہ وہ اس سازش کو سمجھیں اوراپنے اتحاد سے ان سازشوں کو ناکام بنائیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان میں 1947ء سے لیکرآج تک ایک ہی طرح کا سیاسی نظام رائج ہے جس میں مراعات یافتہ طبقہ ہی ملک پر مسلط ہے جس میں سول وملٹری بیوروکریسی، جرنیل، جاگیردار، وڈیرے، خان اورسردار شامل ہیں۔ملک میں مختلف سیاسی جماعتوں کی جانب سے روٹی ، کپڑا، مکان اورسوشلزم کا نعرہ لگایا گیا اورمذہبی جماعتوں کی جانب سے اسلامی نظام کا نعرہ لگایا گیا لیکن کسی ایک جماعت نے بھی جاگیرداروں، وڈیروں، سرداروں اورجرنیلوں سے چھٹکارہ حاصل کرکے اپنی اپنی جماعت کے غریب اورمتوسط طبقہ کے پڑھے لکھے، باصلاحیت اورقابلیت رکھنے والے افراد کوایوانوں میں نہیں بھیجا۔گزشتہ 60 برسوں سے چند خاندانوں کے ہی راج کا سسٹم چل رہاہے۔اس جاگیردارانہ نظام میں عملاً اگرکسی نے دراڑ ڈالی ہے اورغریب ومتوسط طبقہ کے باصلاحیت افراد کو منتخب کرکے ایوانوں میں بھیجاہے تو وہ صرف ایم کیوایم ہے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سرداروں کی حکومت ہے اوروہاں کے غریب عوام اپنے سرداروں کے غلام بنے ہوئے ہیں۔اسی طرح سرحد میں خوانین، پنجاب میں جاگیرداروں اورسندھ میں بڑے بڑے وڈیروں کی

حکمرانی ہے۔ یہ جاگیردار، وڈیرے اور سردار عوام کو تو آپس میں لڑاتے ہیں لیکن ان کی آپس میں رشتہ داریاں ہیں اور یہ ایک خاندان کی طرح ہیں جبکہ سندھ، پنجاب، سرحد اور بلوچستان کے غریب و مظلوم عوام ان سرداروں، جاگیرداروں اور وڈیروں کے غلام بنے ہوئے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان ہمارے بزرگوں نے بنایا تھا اور ہم اس پاکستان کو قائم رکھنا چاہتے ہیں، ہم ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ اور اسٹیٹس کو توڑنا چاہتے ہیں اور ایسی ریفارمز لانا چاہتے ہیں کہ ملک میں ایک قوم کا تصور مضبوط ہو، تمام لسانی و ثقافتی اکائیوں اور مذہبی اقلیتوں کو برابر کا پاکستانی سمجھا جائے اور ان کو برابر کے حقوق دیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک گزشتہ 60 برسوں سے اسٹیٹس کو کا شکار ہے اور تاریخ کے طالبعلم اس بات کو اچھی طرح جانتے ہیں کہ جب بھی کبھی اور جہاں کہیں لوگ انفرادی یا اجتماعی طور پر اسٹیٹس کو کے خلاف آواز حق بلند کرتے ہیں اور اسٹیٹس کو توڑنے کی بات کرتے ہیں تو وہاں کی ریاستی مشینری ان کے خلاف حرکت میں آجاتی ہے اور انہیں دہشت گرد، ملک دشمن، بھتہ خور اور نجانے کن کن القابات سے نوازا جاتا ہے اور انہیں کچلنے اور ختم کرنے کی کوششیں کی جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہی وجہ ہے کہ جب پاکستان میں ایم کیو ایم نے جاگیردارانہ نظام کی شکل میں برسوں سے قائم اسٹیٹس کو کے خلاف آواز بلند کی تو اسے بھی دہشت گرد، ملک دشمن اور طرح طرح کے بیہودہ الزامات اور بہتان سے نوازا گیا اور ایم کیو ایم کو ختم کرنے کیلئے اس کے خلاف بدترین ریاستی آپریشن کیا گیا۔ ایم کیو ایم کو ملک بھر میں پھیلنے سے روکنے کیلئے آج تک پے در پے سازشیں کی جارہی ہیں، ایم کیو ایم کا امیج خراب کرنے کیلئے اس کے خلاف اخبارات اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے زہریلا پروپیگنڈہ کیا جارہا ہے اور ملک کی تمام سیاسی و مذہبی جماعتیں اسٹیٹس کو برقرار رکھنے کیلئے ایم کیو ایم کے خلاف ایک ہو چکی ہیں اور عوام کو ایم کیو ایم سے متنفر کرنے کی کوششیں کررہی ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اس تمام تر صورتحال کی روشنی میں تحریک کے ایک ایک فرد کو اپنے فرائض اور قومی ذمہ داریوں کا احساس کرنا ہوگا اور اپنی آئندہ نسلوں کی بقاء اور بہتر مستقبل کیلئے تدبیر کرنی ہوگی اور تحریک کے مشن و مقصد کو عام کرنے کیلئے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانا ہوگا۔

ایم کیو ایم کے کارکنان اور ہمدرد تحریک کی مالی معاونت کیلئے اپنی ماہانہ آمدنی کا ایک فیصد ''متحدہ قومی فنڈ'' میں جمع کرائیں۔ الطاف حسین کی اپیل

لندن۔۔۔9 اکتوبر 2007ء۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیو ایم کے تمام کارکنوں اور ہمدردوں سے اپیل کی ہے کہ وہ تحریک کی مالی معاونت کیلئے اپنی ماہانہ آمدنی کا ایک فیصد ''متحدہ قومی فنڈ'' میں جمع کرائیں۔ پیر کی شب ایم کیو ایم کی ڈیفنس اور کلفٹن ریزیڈینٹس کمیٹی اور ریسرچ اینڈ ایڈوائزری کونسل کے ارکان سے اپنے اہم اور طویل خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوئی بھی تحریک مالی معاونت کے بغیر نہیں چلتی، ایم کیو ایم غریب و متوسط طبقہ کی تحریک ہے جس میں کوئی جاگیردار یا وڈیرہ شامل نہیں ہے، جو ملک میں ریفارمیشن لانا چاہتی ہے، سچی جمہوریت رائج کرنا چاہتی ہے اور مذہبی انتہا پسندی ختم کرکے مذہبی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی قائم کرنا چاہتی ہے، ایم کیو ایم تمام مذہبی اقلیتوں کو برابر کا پاکستانی سمجھتی ہے اور ملک میں منصفانہ نظام قائم کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کے ہر کارکن اور ہمدرد کا فرض اور قومی ذمہ داری ہے کہ وہ ملک میں مثبت تبدیلی لانے کی غرض سے اپنی ماہانہ آمدنی کا ایک فیصد ''متحدہ قومی فنڈ'' میں باقاعدگی سے جمع کرائیں۔

حق پرست عوام کے سامنے عاصمہ جہانگیر کا شاؤنسٹ کردار بے نقاب ہو چکا ہے، سلیم شہزاد

عاصمہ جہانگیر نے ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان کو شاؤنسٹ کمیشن آف پاکستان میں تبدیل کردیا ہے

لندن۔۔۔9، اکتوبر 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم شہزاد نے کہا ہے کہ ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان کی عاصمہ جہانگیر اب اپنے حق میں چاہے جتنے جعلی بیانات دلوائیں لیکن حق پرست عوام کے سامنے ان کا شاؤنسٹ اور متعصّبانہ کردار بے نقاب ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عاصمہ جہانگیر نے ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان کو شاؤنسٹ کمیشن آف پاکستان میں تبدیل کردیا ہے یہی وجہ ہے کہ 19، جون 1992ء کو فوجی آپریشن شروع ہوا تو اس سات سالہ آپریشن کے دوران حق پرست عوام کے قتل عام پر عاصمہ جہانگیر نے مجرمانہ خاموشی اختیار کئے رکھی لیکن آج جب سندھ میں عوام امن و سکون اور بھائی چارے سے رہ رہے ہیں اور یہاں ترقیاتی کام ہو رہے ہیں تو عاصمہ جہانگیر جھوٹی رپورٹیں جاری کرکے سندھ کے عوام کو دہشت گرد قرار دینے پر تلی ہوئی ہیں۔ سلیم شہزاد نے کہا کہ ملک بھر کے حق پرست عوام عاصمہ جہانگیر کے شاؤنسٹ کردار کو اچھی طرح سمجھ رہے ہیں اور یہ سوال کررہے ہیں کہ عاصمہ جہانگیر اور ان کے شاؤنسٹ کمیشن آف پاکستان نے آج تک جاگیرداروں، وڈیروں اور سرداروں کے خلاف کوئی بیان جاری ہیں کیا لیکن جاگیردارانہ نظام کے خاتمہ کیلئے جدوجہد کرنے والی پاکستان کے غریب و متوسط طبقہ کے عوام کی جماعت متحدہ قومی

موومنٹ کے خلاف عاصمہ جہانگیر جھوٹے اور زہریلے بیانات جاری کرتی رہتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کے عوام سوال کرتے ہیں کہ عاصمہ جہانگیر اوران کا شاؤنسٹ کمیشن آف پاکستان یہ عمل کرکے کس کے گھناؤنے مقاصد کو پورا کررہے ہیں؟

جماعت اسلامی کی منافقانہ سیاست اپنے منطقی انجام کی طرف بڑھ رہی ہے، ارکان قومی اسمبلی

متحدہ مجلس عمل کے اندر اس کے اتحادی بھی جماعت اسلامی کے مکروہ کردار سے پردے ہٹا رہے ہیں

لندن۔۔۔9، اکتوبر 2007ء۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے جماعت اسلامی کے لیڈروں کے بیانات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اب جماعت اسلامی کے لیڈر بیانات جاری کرنے کیلئے متحدہ مجلس عمل کا نقاب اوڑھنے کا بزدلانہ اور منافقانہ عمل بند کردیں کیونکہ متحدہ مجلس عمل میں تو اب جوتیوں میں دال بٹ رہی ہے اور اس میں جماعت اسلامی کی حیثیت کا بھی عوام کو پتہ چل چکا ہے۔انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی کے گھناؤنے کردار کے بارے میں اب متحدہ مجلس عمل کے اندر اس کے اتحادی خود جماعت اسلامی کے مکروہ کردار سے پردے ہٹا رہے ہیں اور سارے راز فاش کررہے ہیں۔اس صورتحال میں جماعت اسلامی کے شرمناک کردار اور عمل کو ثابت کرنے کیلئے کسی اور ثبوت کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے کہا کہ جماعت اسلامی کے لیڈر آج تک عوام کو اس سوال کا جواب نہیں دے سکے ہیں کہ سندھ کے شہری علاقوں میں فوجی آپریشن پر انہوں نے مٹھائیاں کیوں بانٹی تھیں؟ مخبریاں کرکے شہری علاقوں کے نوجوانوں کا قتل عام کیوں کرایا تھا؟ سابقہ مشرقی پاکستان میں البدر اور الشمس بنا کر لاکھوں بنگالی مسلمانوں کا قتل عام اور لاکھوں بنگالی مسلمان خواتین کی عصمت دری کیوں کی تھی؟ جنرل ضیاء الحق کی گود میں بیٹھ کر اندرون سندھ عوام کا قتل عام کیوں کروایا تھا اور بھٹو کی پھانسی پر خوشیاں کیوں منائی تھیں؟ انہوں نے کہا کہ اب جماعت اسلامی عوام کو اس بات کا بھی جواب دے کہ اس کے لیڈر اب اپنی جماعت کے بانی مولانا مودودی کا نام تک لینا کیوں گوارا نہیں کرتے۔حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے کہا کہ سب کو نظر آرہا ہے کہ جماعت اسلامی کی منافقانہ اور گھناؤنی سیاست اب اپنے منطقی انجام کی طرف تیزی سے بڑھ رہی ہے۔

کراچی کی ترقی کیلئے بھرپور کردار ادا کررہے ہیں، مصطفیٰ کمال

ایم کیو ایم ایک کھلی حقیقت ہے جسے تسلیم کیا جاچکا ہے، ڈاکٹر خالد مقبول

ایم کیو ایم امریکہ کے زیراہتمام نیویارک میں دعوت افطار کی تقریب سے خطاب

نیویارک۔۔۔9، اکتوبر 2007ء۔۔۔کراچی کے سٹی ناظم سید مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ حق پرست قیادت کراچی کی ترقی وخوشحالی اور شہریوں کی فلاح وبہبود کیلئے بھرپور کردار ادا کررہی ہے اور حق پرست قیادت کے ترقیاتی منصوبوں کو دنیا بھر سراہا جارہا ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ دنوں ایم کیو ایم امریکہ یونٹ کی جانب سے نیویارک میں اپنے اعزاز میں دی گئی دعوت افطار کے موقع پر تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔تقریب میں ایم کیو ایم امریکہ کے نگراں ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی، امریکہ کے سینٹرل آرگنائزر اعجاز صدیقی، جوائنٹ آرگنائزر فرحت خان، آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان معید صدیقی، کمال ظفر، ارشد حسین، محفوظ حیدری، خالدہ شجاع، نیویارک یونٹ کے ذمہ داران، کارکنان اور نیویارک میں مقیم پاکستانیوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جتنے بڑے بڑے میگا پراجیکٹ حق پرست قیادت نے کراچی کو دیئے وہ پاکستان کی 60 سالہ تاریخ میں مثال ہیں۔انہوں نے کہا کہ کراچی اور اس کے شہریوں کو درپیش مسائل کے لئے حق پرست قیادت دن رات مصروف عمل ہے اور انشاء اللہ وہ دن ضرور آئے گا جب کراچی کے شہریوں کو درپیش تمام مسائل حل ہوجائیں گے۔اس موقع پر سید مصطفیٰ کمال نے تقریب کے شرکاء کو کراچی میں کئے گئے ترقیاتی منصوبوں کی تفصیلات سے بھی آگاہ کیا۔قبل ازیں ایم کیو ایم امریکہ کے نگراں اور سابق وفاقی وزیر ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے کہا کہ ایم کیو ایم ایک کھلی حقیقت ہے جسے تسلیم کیا جاچکا ہے۔انہوں نے کہا کہ تعصب اور نفرت کی بنیاد پر ایم کیو ایم کے خلاف منفی پروپیگنڈہ کیا جاتا رہا ہے لیکن سچائی کو جھوٹ کے ذریعے دبایا نہیں جاسکتا۔انہوں نے کہا کہ کراچی کے حق پرست ناظم سید مصطفیٰ کمال شہریوں کی ترقی اور خوشحالی کیلئے دن رات مصروف ہیں اور انکی شب وروز محنت کے باعث کراچی کے عوام کے بنیادی مسائل تیزی سے حل ہورہے ہیں۔تقریب سے معروف صحافی ودانشور قمر علی عباسی، ایم کیو ایم نیویارک یونٹ کے انچارج محمد

انور اور نیویارک سن چیریٹی کے انچارج ضیاء الحق نے بھی خطاب کیا۔

8 اکتوبر کے زلزلہ زدگان سے اظہار یکجہتی کیلئے ایم کیو ایم کے تحت گلشن اقبال میں تقریب

کراچی۔۔۔9/اکتوبر 2007ء۔۔۔8/اکتوبر 2005ء کو آزاد کشمیر اور صوبہ سرحد میں آنے والے قیامت خیز زلزلے کے متاثرین سے اظہار یکجہتی کے طور پر متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام کراچی کے علاقے گلشن اقبال میں ایک تقریب منعقد کی گئی جس سے ٹاؤن ناظم واسع جلیل، کشمیر قانون ساز اسمبلی کے رکن سلیم بٹ، حق پرست ارکان سندھ اسمبلی اختر بلگرامی، عباس جعفری نے خطاب کیا۔ کراچی میں ہونیوالی تقریب میں کشمیری عوام نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور زلزلہ زدگان سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے مرحومین کو خراج عقیدت پیش کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ ایم کیو ایم نے زلزلہ زدگان کی ہر ممکن مدد کا اپنا شعار بنا رکھا ہے اور زلزلہ کے پہلے روز سے اپنے کشمیری بھائیوں کی ہر ممکن امداد کا بیڑا اٹھا رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم بلاتفریق رنگ و نسل دکھی انسانیت کی خدمت پر یقین رکھتی ہے اور اسی جذبے کے تحت قائد تحریک جناب الطاف حسین نے حق پرست نمائندوں اور پندرہ سو سے زائد اپنے کارکنان کو سب سے پہلے زلزلے سے متاثرہ علاقوں میں بھیجا جہاں انہوں نے زلزلہ زدگان کی نہ صرف ہر ممکن مدد کی بلکہ آج کشمیر میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کے کیمپ قائم ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایم کیو ایم واحد جماعت ہے جو سیاست نہیں بلکہ عملی خدمت کر رہی ہے اور آئندہ بھی یہ سلسلے جاری رہے گا۔ بعدازاں زلزلہ زدگان شہداء کی مغفرت کیلئے فاتحہ خوانی اور خصوصی اجتماعی دعائیں بھی کی گئیں۔

پی آئی بی کالونی کے باقر نامی شخص کا متحدہ قومی موومنٹ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ترجمان

کراچی۔۔۔9/اکتوبر 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے ترجمان نے کہا ہے کہ پی آئی بی کالونی کے باقر نامی شخص کا متحدہ قومی موومنٹ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اپنے ایک بیان میں ترجمان نے کہا کہ اطلاعات کے مطابق باقر نامی یہ شخص مستقل طور پر برطانیہ میں رہائش پذیر ہے تاہم اکثر کراچی آ کر پی آئی بی کالونی میں قیام کرتا ہے اور خود کو ایم کیو ایم کا کارکن ظاہر کرتا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ مذکورہ باقر نامی شخص کا ایم کیو ایم سے قطعی کوئی تعلق نہیں ہے۔

متحدہ قومی موومنٹ نے 8 اکتوبر کے زلزلہ کے بعد جس خلوص، محبت اور ہمدردی سے کشمیری عوام کی خدمت کی ہم اس پر مشکور ہیں، قائم مقام صدر آزاد کشمیر شاہ غلام قادر

مظفر آباد۔۔۔9، اکتوبر 2007ء۔۔۔آزاد جموں وکشمیر کے قائم مقام صدر شاہ غلام قادر نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ نے 8 اکتوبر کے زلزلہ کے بعد جس خلوص محبت اور ہمدردی سے کشمیری عوام کی خدمت کی اور ان کا ساتھ دیا ہے، اس پر ہم اور کشمیری قوم متحدہ قومی موومنٹ کے مشکور ہیں اور ہم آزاد کشمیر میں تعمیر و ترقی، تعلیم اور صحت کے شعبوں میں فروغ اور عام شہری کے معیار زندگی میں بہتری لانے کیلئے مل جل کر کام کرنا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مظفر آباد کے دورے کے سلسلے متحدہ قومی موومنٹ کے رہنماؤں اقبال محمد علی، سینیٹر ڈاکٹر عبدالخالق پیرزادہ، عبدالوسیم، نثار پنہور، عابد علی امنگ اور طاہر کھوکھر سے ملاقات کے دوران کیا۔ اس موقع پر ایم کیو ایم کے رہنماؤں کے اعزاز میں صدر ہاؤس میں دعوت افطار بھی دی گئی۔ اس موقع پر ایم کیو ایم کے رہنماؤں نے دارالحکومت سمیت زلزلہ سے متاثرہ اضلاع مظفر آباد، باغ، راولاکوٹ کے ماسٹر پلان کے حوالے سے حکومت آزاد کشمیر کے قائمقام صدر سے تبادلہ خیال کیا، صدر آزاد کشمیر نے کہا کہ تعمیر نو کا کام مرحلہ وار شروع کر دیا گیا ہے، مظفر آباد کی شاہراہوں کو بین الاقوامی شاہراہوں کے معیار کے مطابق تعمیر کیا جا رہا ہے۔ وفاقی وزیر اقبال محمد علی اور سینیٹر و اراکین اسمبلی نے تعمیر نو کے حوالے سے اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ ایم کیو ایم پاکستان اور آزاد کشمیر میں جدید نظام تعلیم کے فروغ کیلئے بھی کوششیں کریگی تاکہ متوسط طبقے کے عوام کے بچوں کو بھی اعلیٰ معیار تعلیم کے حصول کیلئے آسانی ہو۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر میں عوام سخت ترین زندگی گذارنے پر مجبور ہیں، حکومت اگر اپنے وسائل بہتر طریقے سے استعمال کرے تو عام شہری کا معیار زندگی بھی بلند ہوسکتا ہے اور بے روزگاری پر بھی قابو پایا جاسکتا ہے۔

اے پی ایم ایس او کے تحت منعقدہ دعوت افطار میں طلباء، پروفیسرز، اساتذہ اور کارکنان کی شرکت

نظریے کو دیواروں میں قید نہیں کیا جاسکتا، اے پی ایم ایس او کا دائرہ ملک کے گوشے گوشے میں پھیل چکا ہے

ڈاکٹر فاروق ستار، انور عالم اور وسیم آفتاب کا دعوت افطار سے خطاب

کراچی۔۔۔9/ اکتوبر 2007ء۔۔۔آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے زیر اہتمام ماہ رمضان المبارک کے بابرکت موقع پر کارکنان کے اعزاز میں دعوت افطار کا اہتمام کیا گیا جس میں کراچی کی مختلف یونیورسٹیوں اور کالجز سے تعلق رکھنے والے پروفیسرز، اساتذہ کرام کے علاوہ اے پی ایم ایس او کے ذمہ داران وکارکنان نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔دعوت افطار میں متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنو یز ڈاکٹر فاروق ستار، رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم، اے پی ایم ایس او تنظیم نو کمیٹی کے انچارج وسیم آفتاب، اراکین ارشد شاہ، عابد چوہان، رحیم اور رابطہ کمیٹی کے رکن ڈاکٹر عاصم رضا بھی موجود تھے۔دعوت افطار سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ اے پی ایم ایس او واحد طلباء تنظیم ہے جس نے ملک میں ایک بڑی انقلابی تحریک کو جنم دیا اور اسلئے اے پی ایم ایس او کو ماں کا درجہ حاصل کیا۔انہوں نے کہا کہ نظریے کو دیواروں میں قید نہیں کیا جاسکتا اور یہی وجہ ہے کہ آج اے پی ایم ایس او کا دائرہ ملک کے گوشے گوشے میں پھیل چکا ہے اور اب اس تنظیم میں سندھی، بلوچی، پختون، پنجابی ہی نہیں بلکہ کشمیری طلباء وطالبات بھی اے پی ایم ایس او کا حصہ ہیں اور اس جدوجہد میں شامل ہیں۔دعوت افطار سے خطاب کرتے ہوئے رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم نے کہا کہ ملک میں 60 سالوں سے ایڈ ہاک ازم نافذ ہے اور لوگوں کو ان کے بنیادی حقوق میسر نہیں ہیں، ایم کیوایم گزشتہ 30 برسوں سے ملک سے جاگیردارانہ، وڈیرانہ اور سرمایہ دارانہ نظام کے خاتمے کیلئے جدوجہد کررہی ہے جس کی پاداش میں اسے ریاستی آپریشن تک کا نشانہ بنایا گیا اور اس کے ہزاروں کارکنان کو شہید کردیا گیا لیکن حق پرستی کی تحریک کے شیدائی کارکنان شہادت کے درجے پر فائز ہوگئے مگر جھکے نہیں اور حق پرستی کی تحریک کو دوام بخش گئے۔رابطہ کمیٹی کے رکن و اے پی ایم ایس او کی تنظیم نو کمیٹی کے انچارج وسیم آفتاب نے کہا کہ ہمیں 98 فیصد عوام کی آبیاری کیلئے انقلاب برپا کرنا ہے اور اس سلسلے میں قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکر وفلسفہ اور نظریئے کے فروغ کے باعث تمام قومیتوں اور برادریوں سے تعلق رکھنے والے عوام میں شعوری بیداری کا عمل تیزی سے جاری ہے اور انشاء اللہ وہ وقت دور نہیں جب 98 فیصد غریب ومتوسط طبقے کے عوام اپنے جائز حقوق حاصل کرکے دم لیں گے۔

☆☆☆☆☆